سوال

(149) غزوۂ ہند کانفرنس

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

آج کل ایک جماعت غزوہ ہند کانفرنس منعقد کررہی ہے ہمارے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ غزوہ ہند کانفرنس نام رکھنا غلط ہے غزوہ وہ ہوتا ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اصحاب مغازی کے نزدیک مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم یہ ہے۔

''ماوقع من قصد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکفار بنفسه او بجیش من قبلہ ''(فتح الباری 7/379)

یعنی "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بذاتہ کفار کا قصد کرنا یا آپ کا اپنی طرف سے ان کے مقابلہ میں لشکر روانہ کرنا۔

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ غزوہ کےلیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بنفس نفیس شریک ہونا ضروری نہیں لفظ غزوہ کا اصل معنی قصد الشئ ہے (تفسیر قرطبی 4/246) اور (فتح الباری 7/279) میں ہے :

''أصل الغزو القصد ومغزي الكلام مقصده''

یعنی "کسی شی کا قصد کرنا لغوی معنی کے اعتبار سے اس کا اطلاق غزوہ ہند پر ہوسکتا ہے قرآن میں ہے :

أَو كانوا غُزًّى ... سورة آل عمران 156

''یاجہاد کو نکلیں''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص431

محدث فتویٰ